تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ،نئی دہلی

September 08 2021

جامعہ المنائی کو ٹیک سروسز اینڈ پروڈکٹس ارینا میں عالمی شناخت ملی

پریس ریلیز: جامعہ ملیہ اسلامیہ کے المنائی فیصل عابدی اور راغب خان کے مشترکہ کام آر این ایف ٹکنالوجیز جو جدت و اختراعیت سے آراستہ تکنیکی خدمات اور پروڈکٹس کمپنی فراہم کرنے والی کمپنی ہے اسے امریکہ کے موقر مارکیٹ تحقیق کی کمپنی 'کلچ' نے Top-Performign App Development Companies for 2021 میں سے ایک ہے اس کا اعلان کیا ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دونوں انجینئرنگ گریجویٹ (الیکٹرانکس اینڈ کمیونی کیشن 2007) اپنی کمپنی آر این ایف کی مدد سے تکنیکی خدمات اور مصنوعات کے انتہائی سخت مقابلہ جاتی میدان میں اپنی پہچان بنا رہے ہیں۔دنیا بھر میں کثیر دفاتر والی یہ بوٹ اسٹریپڈ کمپنی ساڑھے چار سو سے زیادہ ملازمین اور دو پچاس سے زیادہ کلائنٹس کے ساتھ یہ واقعی ایک ملٹی نیشنل کمپنی بن چکی ہے۔

آر این ایف نے 2009 میں اپنے آغاز کے ساتھ ہی مستقل ترقی کی راہ پر گامزن رہتے ہوئے موبائل اور ویب اپلی کیشن کے فروغ اور اپنی مہارت کے ساتھ ساتھ اپنے ڈیجیٹل مارکیٹنگ پیش کش سے پورے شمالی امریکہ میں اپنی شناکت قائم کر لی ہے۔

فیصل اور راغب کے لیے آر این ایف ٹکنالوجیز کا خیال اور تصور یونیورسٹی کے زمانے سے ہی ذہن میں پلنے لگا تھا۔اپنے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے ان دونوں نے روزگار کے پیچھے بھاگنے سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی کوشش کی۔گریجویشن کی تکمیل کے دو سال کے اندر ہی آر این ایف کے قیام سے پہلے انھوں نے گوگل اور AOL میں علی الترتیب کام کیا تا کہ کام کا اچھا تجربہ ہو جائے۔

''آر این ایف ٹکنالوجیز ہمارے خوابوں کا نتیجہ ہے جو ہم نے کالج کے ایام میں دیکھا تھا۔ہماری شدید خواہش تھی کہ ہم خود مختار ہوں اور ایسی حالت میں ہوں کہ تبدیلی لا سکیں بدیں وجہ ہم نے روایتی انداز کی ملازمت کی تلاش کے ساتھ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے نہیں رہے۔جہان نا دیدہ کے اپنے خطرات تھے لیکن ہمیں اس سے کبھی ڈر لگا''،فیصل نے کہا جنھوں نے مذکورہ تنظیم کی خدمات کی شروعات کی تھی۔

کمپنی کی غیر معمولی کامیابی سے ہمت وحوصلہ پا کر کالج کے دنوں کے دونوں دوست جواب کاروبار کے بھی ساتھی ہیں انھوں نے سسٹر براڈ Phonato اسٹوڈیو کے ساتھ مل کر 2013 میں گیم بنانے کے میدان میں ہاتھ آزمانا شروع کیا۔ پھوناٹو اسٹوڈیوس ان چند ہندوستانی کمپنیوں میں سے ایک کمپنی ہے جو ان بڑی عالمی کمپنیوں کو اس میدان میں چیلنج کررہی ہے۔ ہندوستانی ڈولپرس، خاکہ سازوں اور صوتی فن کاروں کی ان ہاؤس ٹیم نے اس کا تصور، خاکہ اور تیاری سارا کام کیا ہے۔ اس کمپنی نے جو گیمس تیار کیے ہیں انھیں ایپل اسٹور اور گوگل پلے اسٹور سے دس ملین سے زیادہ مرتبہ دیکھا گیا ہے اور ڈاؤن لوڈ بھی کیا گیا ہے۔

پھوناٹو اسٹوڈیوس اور تحریک زا سفر کے متعلق راغب نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ٹیم کا سفر اس بات کا جیتا جاگتا ثبوت ہے کہ جذبہ سے بھرپور لوگوں کی جماعت کس طرح گیمنگ جیسے میدان میں برقرار رہ سکتی ہے اور بہتر کرسکتی ہے۔ ہم نے تصور، خاکہ، تیاری اور اپنے صارفین کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے حل فراہم کرنے کے مقصد سے ہم نے شروعات کی تھی۔ امتداد وقت کے ساتھ ہمیں خود کو بہتر سے بہتر ٹکنالوجی سے آراستہ کرتے رہنا ہے اور ہم نے وہی کیا ہے۔''

یہ دونوں پھوناٹو اسٹوڈیوز تک ہی محدود نہیں رہے۔ Resourcifi نام کے ایک پروجیکٹ کے ساتھ وہ میدان میں پھر سے آئے ہیں۔ اس کا کام بیرون ممالک سے انسانی وسائل کو اجرت پر رکھ کر اپنے صارفین کی ضرورت کے مطابق اسٹاف کی تعداد میں اضافہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

انھوں نے 2018 میں B2B پروگرام صنعت کے میدان میں جانے اترنے کا فیصلہ کیا اور مختلف بڑی صنعتی اکائیوں کے لیے کانفرنسیز منعقد کیے ہیں۔ دبئی، یو اے ای اور لاس ویگس امریکہ میں بھی کانفرنسز کا انعقاد ہوا ہے۔ صنعت کے سرکردہ رہنماؤں نے عالمی سطح پر ان پروگراموں کی تعریف کی اور اہم فیصلہ سازوں (CXOs,Presidents,Founders) کو بغیر کسی مدد کے بلانے کی قابلیت ولیاقت کی تعریف کی کیوں کہ اندرون خانہ اس صلاحیت کے فقدان کا احساس ہے۔

تنظیم کے لیے راغب خان اور فیصل عابدی کے پاس مہم جویانہ منصوبے ہیں۔ انھیں توقع ہے کہ وہ عالمی سطح پر اور بھی زیادہ اپنی موجودگی درج کرانے میں کامیاب ہوں گے اور تکنیک اساس خدمات اور پروڈکٹس کی رینج میں توسیع کرتے ہوئے ایک دوسرا پروگرام بھی شروع کرنے والے ہیں۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی